

سوال

جماعة التحفيظ القرآن الكريم کے ماتحت حفظ القرآن کے ایک مدرسہ کی معلمہ تدریسی خدمات سرانجام دینے کا کوئی معاوضہ نہیں لیتی ، سالانہ امتحانات اور تقسیم اسناد کے بعد کچھ طالبات معلمہ کو سونے وغیرہ کی شکل میں تحفے تحائف دیتی ہیں لہذا ان تحائف کا حکم کیا ہوگا ؟

اور اگر معلمہ یہ طالبات کی جانب سے یہ تحفے قبول نہ کرے تو طالبات کی دل آزاری ہوتی اور پھر جبکہ معلمہ طالبات کو خود ہدیہ بھی دیتی رہی ہو۔؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر تو طالبہ کی پڑھائی ختم ہو چکی ہے اور وہ مدرسہ چھوڑ رہی ہو تو اس حالت میں یہاں رشوت کی نفی ہوتی ہے ، لیکن اگر طالبہ کا سکول و مدرسہ سے پڑھائی کا تعلق قائم رہتا ہے تو اس بات کا خدشہ ہے کہ یہ ہدیہ کہیں استانی کو طالبہ کی طرف مائل نہ کر دے جس کی بنا پر وہ اس شاگرد کی غلطیوں سے صرف نظر کرنے لگے ، اس طرح اس کے اور باقی طالبات کے مابین نا انصافی اور عدل نہ ہونے کا امکان ہے .